ماشاء الله لا قوة الا بالله

دیوان لطف سخن

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید ۱۲۹۰

غزل دیگر

الف	بسم اللہ الرحمن الرحیم	ردیف

ازل مین جوش پر آیا جو دریا حق کی رحمت کا
ہوا جب عالم آرا آفتاب برج نبوت کا
ہوا جلوہ جو عالمگیر نور روے حضرت کا
شہنشاہی ہی عہدہ حق تعالی کی رسالت کا
محمد انجمن آرا ہی ایوان رسالت کا
بیان ہو کس زبان سے وصف اعجاز و کرامت کا
ضیای چشم موسی نور ہی خضر کی صورت کا
ہوا داران ظلمت کو سہارا ہی ہدایت کا
ملا صدیق کو رتبہ صداقت کا رفاقت کا
علی مرتضی سی کھل گیا ہر عقدہ محبت کا

سر احمد پہ رکھا تاج عالم کی شفاعت کا
ہر ایک ذرہ ہوا بیتاب کسری کی عمارت کا
منور ہو گیا عالم نشان پایا نہ ظلمت کا
دو عالم مین چلن ہی سکہ مہر نبوت کا
چراغ طور اک جلوہ ہی اوسکی شمع خلوت کا
کہ آدم کو تفاخر ہی محمد کی شرافت کا
ارادہ نقش پا سی ہی ید بیضا کو بیعت کا
گنہگاران امت کو وسیلہ ہی شفاعت کا
عمر کو عدل کا عثمان کو حلم اور سخاوت کا
امامت کا ولایت کا شہادت کا ریاضت کا

ردیف الف

غزل دیگر

نعت ... [illegible]

نہ مجھکو فکر دنیا ہی نہ اندیشہ ہی محشر کا
وسیلہ ہی دو عالم کی لیی کافی پیمبر کا

ہوا ہی عشق دل کو خال رخسار پیمبر کا
ستارا اوج پر ہی اندنون اپنی مقدر کا

بھرا ہی نور سینہ مین یہ کس روی منور کا
کہ داغ دل مین عالم ہو گیا خورشید محشر کا

ہوا ہون جیسی شیدا قد رعنای پیمبر کا
لگا ہی شاخ طوبی مین قلم ہر نکلی صنوبر کا

ہزارون نور کی شعلی نکلکر اوڑ گئی منہ سے
لیا ہی نام جب اوس آفتاب ذرہ پرور کا

وہ جن ذرہ راہ ہی کو حق نی بخشا ہی
کہ مہو کا اوسپہ ہو جاتا ہی مہر و ماہ و اختر کا

ور دندان محبوب خدا کا وصف لکھون
تو اک نقطہ مین ہر شعر کی عالم ہو گوہر کا

گیا اللہ اکبر وان حبیب خالق اکبر
کہ جبریل امین کو خوف ہی جسکی یہ شہپر کا

ملون ان شوق دل کیا کیا تہ آنکھین اوسکی قدمون سے
کوئی زائر جو ملجاوی رسول پاک کی در کا

کھلی گی فصد میری خار صحرای مدینہ سے
خیال خام دل سی دور کر فصاد نشتر کا

نبی کی زلف و عارض کا مجھی ہو دھیان گر یارو
نہیں خواہان ہی دل پھر گلاب عطر عنبر کا

قیامت یا قد و قامت مین تری فریاد کرتا ہون
کہ ہمسایہ تو نکو ہو جاتا ہی دھوکا روز محشر کا

وہ فرق جنت سی مین یہ دیار پاک مصطفےٰ کا مین
لگا دون منہ سی جنت مین سانہ حوض کوثر کا

یہان تک سر کو رگڑون گر خدا پہنچا دی وان تک
کہ ہو سر مین نشان تہر کا اور تہر مین سر کا

مدینہ تک نسیم صبح گر پہونچے تو یہ کہنا
بلالو لطف کو پاس اپنی خدا آل اطہر کا

ہوا مین بلبل باغ وصف احمد مختار کا
سو زبان رکھتا ہی پر ستہ مری گلزار کا

عشق ہی جسکو جناب سید ابرار کا
لطف حاصل ہوگا اوسکو لطف کی اشعار کا

وصف جب گلزار مین چشم مبارک کا کیا
خواب آنکھون سی اوڑا نرگس بیمار کا

ردیف الف

ہوا مین جو گرویدہ نبی کی سایۂ دیوار کا
آنکھین گر جو نقشا نبی کی پاؤن پر روز جزا
کرتا ہون نبی مین کہون ہی وصل دیدار کا
قصر جنت سی نکل ... [illegible]
خانہ داری کا م ... لطف ... دار کا

غزل ردیف الف

[illegible]

ہوائی شوق سے اوڑ جای یارب
ہمارے واسطے ہی آب کوثر

مدینہ کو تن لاغر ہمارا
نبی ہے مالک کوثر ہمارا

خداوہ دن دکھاے ابوای لطف
نبی کا آستان ہو سر ہمارا

وصف کیا لکھی کوئی ای سرور عالم ترا
اللہ اللہ نام تیرا کیا عزیز خلق ہی
خوبسی جو خوب ور اعلی سی اعلی مدح ہی
حال کیا ہوتا ترا نظارہ گر ہوتا حصول
ہی بجا گر بادشاہ دو جہان تجکو کہین
یاد ابروی رسول پاک آتی ہی مجھے
خوب سوجھا آخرت کی شادمانی کا سبب
گو زمین پر ہو اون کا تجپر فرشتو نسی درود
آرزو یہی عدم کو جاون ان مستی ہی مین

ہر بشر مداح ہی آدم سی تا ہنگام ترا
کلمہ ای یوسف مری تا پڑہتا ہی اک عالم ترا
وصف ہی ادنی سی ادنی اور کم سی کم ترا
مر گئی جب جیتی جی او صنا شکر ہم ترا
تابع فرمان نظر آتا ہی کل عالم ترا
سجدہ گر ہوتا ہی ای محراب کعبہ خم ترا
عالم ہستی سی لیکر تا بہ ین گی ہم عم ترا
لب پہ میری نام ہوگا یا نبی ہر دم ترا
لب پہ ہو شکر خدا اور دل مین ہو دو غم ترا

لطف دیکھا خرمن عصیان بہا کر لیگیا
تھا کوئی دریای رحمت دیدۂ پر نم ترا

بیان کیا ہو شرف ادمی باعث ایجاد عالم کا
بڑا انور قدم حسبو قت او سی خورشید عالم کا
مین لسی کی اد و شید ا ہوں او سی سر ار عالم کا
تصور ہو جو مین تھا لعبۂ ابروی پر خم کا

کہ وہ فخر بری ہی فخر ملک ہی فخر آدم کا
ستارا تھی ہر ذرہ زمین کا عرش پر چمکا
کہ جسکی صدقہ سی رتبہ بڑہا اولاد آدم کا
بنا تھا اشک کا ہر قطرہ قطرہ آب زمزم کا

غزل دیگر

ہی وہ لاثانی و ذوجلیل پیمبر اپنا

کاش وہ روز بھی محبوب ہو اور سر اپنا

لطف ہو دیکھا و رخ انور اپنا

[illegible]

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

عمر بہر کو دیدہ حضرت کی لکہی ہی تعریف — بستر اہو ویگا جنت مین مقرر اپنا

واعظو روز قیامت سی خطر کیون ہی مین — جب ہی آپسا ہو شافع محشر اپنا

طائر سدرہ کو شہپر کا جہان پر رہنا — تہا وہان جلوہ نما مالک سرور اپنا

چشم الطاف سی حضرت کی یہ توجہ کیا ہی — دسترس حشر کی دن ہو لب کوثر اپنا

مدحت قامت پاک نبی لکہتا ہی — کلک ہی غیرت شمشاد و صنوبر اپنا

احمد پاک کی کچہ وصف بیان کر حافظ — آخری وقت ہی ہو خاتمہ بہتر اپنا

منزل گور کی ظلمت سی خطر کسکو ہی — وہ دکہاوینگی ہمین روی منور اپنا

وصف محبوب خدا لکہہ نہین سکتا کوئی
لطف منہ بند کرو جیب مین پہر اپنا

سرور عالم کا جسکو عشق حاصل ہو گیا — جیتی جی گلزار جنت مین وہ داخل ہو گیا

جو غم دوری پیغمبر کی بسمل ہو گیا — دم نکلنا قرب خالق اوسکو حاصل ہو گیا

طاق ابروی نبی پر دل جو مائل ہو گیا — طائر قبلہ نما کیطرح بسمل ہو گیا

دل پہ کس خورشید رو کی تاج مائل ہو گیا — جو سویدا کو قمر کا نور حاصل ہو گیا

رات مصحف جبین حسن ہی ہی بزم مین — شعلہ وادی ایمن شمع محفل ہو گیا

رایگان جائیگی اے دل سب خدا کی بندگی — گر نبی کی یاد سی اکدم بہی غافل ہو گیا

سن لیا نام محمد جب کسی سی نقشین — شوق مین حل علی پڑہنا بہی مشکل ہو گیا

شہو نک ہی دنیا جہنم عاصیو کو نہی — نہ ہمین دریای رحمت تیرا ساحل ہو گیا

کیون نہ تیری عشق سی موجون کنایا میں کہا — اک اشاری سی تری وہ ماہ کامل ہو گیا

دیکھتا ہون روضہ اقدس کو ہون جنید دور — دور ہر چشم تصور سی مرا دل ہو گیا

لطف

[illegible]

ایضاً

[illegible]

ردیف الف

[illegible]

ابر زمزم جام جوگن لا کی جب مجہکو دیا
قطرہ قطرہ آب کوثر کا پیالا ہو گیا
دیکہنا آیا اگر حضرت کی تیغ کا جلال
حشر کا ہنگامہ نظروں مین تماشا ہو گیا
عشق تھی متحمل کیا ہی صبح آغاز اہل
دل کبی نہ کبہی ٹہہرین محی ہو کی آکی دامن (رسام)
بارگاہ حق مین ہی جا کر رہی کا اطلاق نبی
وادی ایمن مین یا ان ہو گی کہ سودا ہو گیا
ایکدم غافل نہین یاد رسول پاک سی
دل مرا یا منتخب عالم خدا کا ہو گیا
شوق دل شرب کی جانب کہینچ کر لی گیا
جی بیح دو ازدہم ماہ جس روز سپید ہو گیا
خواب مین ہی تو نظر آیا ذرای نور نغم
صورت یعقوب مین رو رو کی اندہا ہو گیا
بیچی دینا سی چوم کر مین عشق نبی
حشر کو ای لطف بخشش کا وسیلا ہو گیا

ایضاً

شوق پابوس نبی خلد مین پہنچاتی گا
اونکی نعلین مبارک پہ تصدق کرتا
چومتی جاتی آنکہونسی لگاتی اوسکو

ایسی رستہ کا ہی خضر ہی رہبر ہوتا
زر زمانی کا اگر مجہکو میسر ہوتا
گر میسر در محبوب کا بہتر ہوتا

لطف الطاف خدا ہوتا ہی جس شاعر پہ
بخدا ہی وہی مداح پیمبر ہوتا

عشق جسدن سی جناب مصطفیٰ کا ہو گیا
گیسوئے احمد کا ایک حبکو سودا ہو گیا
جبتی جی کچہ ہمسی کر وصف مدینا ہو گیا
وصف تیری آستانکا یا جناب مصطفیٰ
کفر کی ظلمت سی کیسا خلق مین اندہیر تہا
جب ہوی پیدا نبی آئی زمین سی یہ ندا
وصف کچہ موزون جو ہمنی قد حضرتکا کیا
پڑہ لیا ہی سوتی دم جب صبح حضرت پہ درود
جب اشاری سی کیا انگشت کی شق القمر
آگیا ذرہ جو اوس بدر الدجی کی زیر پا
ارقم کرو یا تری فرقت مین ای ابر کرم
دو جہان کی نیکنامی ہو گئی اوسکو حصول
آپ لی ہجرت جو فرمائی مدینہ کی طرف
نور حضرت تہا جو ماتہی مین خلیل اللہ کے

حق تو یہ ہی مین خدا کا خاص بندا ہو گیا
عقل کل سی بہی وہ اونچا دہان ادراک ہو گیا
باغ جنت دیکہنا جاگیر اپنا ہو گیا
حاملان عرش اعظم کا وظیفا ہو گیا
نور احمد سی یکایک کیا اوجالا ہو گیا
عرش اعلی سی دو بالا مرتبا ہو گیا
مصرع برجستہ ہر اک رشک طوبا ہو گیا
صاف دن بہر کی گناہونکا ازالا ہو گیا
چاند اک عارض روشن پہ ہالا ہو گیا
چاند سورج سی دو چندان نور اوسکا ہو گیا
روبروی چشم تر بے آب دریا ہو گیا
جو نبی کی عشق سی دنیا مین سوا ہو گیا
کیا سیہ پوش آپ کی ماتم مین کعبہ ہو گیا
ایکدم مین آگ سی موجود لالا ہو گیا

ایضاً

لطف

بیان [illegible] ہمسی کیا ای فخر رسل معجز تیرا
[illegible] ایسا کہ [illegible] کی جا بجا تیرا
کلمہ پڑہا ہی [illegible] حقیقت کیا ہی [illegible] تیرا
[illegible] قرآن مین خدا نی [illegible] تیرا
[illegible] بخشش کی [illegible] دیا تیرا
زبان [illegible] نہ [illegible] تیرا
[illegible] کی [illegible] بہار [illegible] تیرا
[illegible] چشم [illegible] خدا نی [illegible] تیرا
اگر انسان کی [illegible] خدا [illegible] دولت
جلوہ خانہ دل [illegible] ہی تیری عشق کی دولت
[illegible] مرا اہل صفا تیرا
[illegible] جہان میں [illegible] تیرا
[illegible] شفقت کی
[illegible] عطا کیا تیرا
ایضاً
لطف [illegible]
[illegible] الورا [illegible] شفیع الورا
[illegible] بخشوا یا [illegible] الورا
[illegible]

ہمکو ہی مدینہ رب خدا ایسا سوا مصطفا
عشق مین در پر مصطفا و دین بن یا مصطفا
ہوون شفیع المرسلین ہی یا سوا اسکے مصطفا
ہوون ہر دو جہان شافع ہی ہادی ہر اک مصطفا
[illegible] فخر نبوت خاتم الرسل ہی اور اسی مصطفا
[illegible] الرسلان مین یار رب اب مصطفا
دل ہی مجبور ہی عشق مین مصطفا تو ہی آقا مصطفا
ذوق عشق [illegible] جنت [illegible] مصطفا
[illegible]

مصطفی کو جانا [illegible] جنت [illegible] مصطفا
عاصیون کا [illegible] ہمارا مصطفا
[illegible]
دو جہان مین [illegible] مصطفا
تو ہی [illegible] اللہ نے
نعت حضرت [illegible] مصطفا
[illegible]

ردیف الف

گروں کس سی فریاد ای داد رس	تمہارے سوا یا شفیع الورا
کہاں جای ای شاہ در سی ترے	ترا یہ گدا یا شفیع الورا
تمہیں بخشواؤ گی اللہ سے	مری ہر خطا یا شفیع الورا
سہارا ہی ہر دو سرا مین ترا	نہیں دوسرا یا شفیع الورا
مجھے بھول جانا نہ بہر خدا	بروز جزا یا شفیع الورا
جہنم سے مجکو بچا لیجیو	برای خدا یا شفیع الورا
مدینہ دکھا اب تو بہر خدا	نبی الورا یا شفیع الورا
پیاسا ہون مین شربت دید کا	عطا کر عطا یا شفیع الورا
مدینہ مین مولا یہ جا کر مرے	غلام آپ کا یا شفیع الورا
رہی گور مین بھی مدد کیجیو	مری مصطفا یا شفیع الورا
مرا مدعا تجکو معلوم ہے	کروں عرض کیا یا شفیع الورا
یہ دل کی تمنا ہی مولا مرے	یہ ہی التجا یا شفیع الورا
یہی آرزو ہی یہی ہی ہوس	مدیح خدا یا شفیع الورا
رہا زیست مین جسطرح ذوق شوق	تری نعت کا یا شفیع الورا
رہی بعد مردن یونہی خلد مین	ہمیشہ سدا یا شفیع الورا
خدا خود ہی مداح قرآن مین	ترا جا بجا یا شفیع الورا
بشر کیا فرشتوں سی ہلکی ثنا ہی	تمہاری ثنا یا شفیع الورا

بُلا لے مدینہ مین اب لطف کو
نہ در در پھرا یا شفیع الورا

دیکھکر نہر و مرد آخر لقا سا مصطفا
ہو گیا ہر عاشق حضرت مین ہوا ہون مذنون
کچھ نظر آتا نہیں ہی ما سوا مصطفا
عشق ہی دل کو ہی کی گیسو و رخسار کا
کیون نہ دیکھون روز و شب نور و ضیا مصطفا
[illegible] مشرق سی [illegible]
[illegible] حسن لقا مصطفا
[illegible] مصطفا
[illegible] لقای مصطفا
ہو جبھی [illegible] لقای مصطفا
دیکھنا [illegible] اعجاز لقای مصطفا
[illegible] جانکی ای مصطفا
[illegible] عذاب [illegible]
[illegible] رضا مصطفا
ای رضا ای حق [illegible] مصطفا
دو نون عالم مین [illegible]
پہلی ای تخت رسا سوی مرای مصطفا
کیون

ردیف با

ہمون کہ منزل کی ہی ہم لوگون سی نہان پیدا
تمام عمر بسر ہو مدینہ مین ہوئی ای لطف
ہواے کانہ سبز اگر نہ ہو ... جان پیدا
جبین اگر نہ جھکی بہر سجدہ در ... پیدا
قدو لالہ کی دو در آسمان پیدا
نبی کی در کی نہ ہو گر ... آسمان پیدا

کیون نہ سایہ کی دوئی سی ہو منزہ جسم کا ہی خداے دو جہان سچ تجکا نہ یہ خدا	ہی الف وحدت کا قد دلربا مصطفا بخش دے تقصیر لطف اک کی براے مصطفا

ایضاً

مرتی دم عشق نہفتہ مرا افشا ہوگا	دمبدم نام نبی منہ سے نکلتا ہوگا
جب تی دیکھا تری دیوار کا سایا ہوگا	وہ ہو لیسی مدتر ادسی سایہ طوبا ہوگا
گر مدینہ کی سوا مجکو کہین دفنایا	دیکھیو نہ مرا گور مین لاشا ہوگا
احمد پاک کی باتون مین جو شیرینی ہی	بخدا قند بھی اتنا تو نہ میٹھا ہوگا
سر کی بل کعبہ سی جائینگی مدینہ کیطرف	بخت وا ژون جو ہمارا کبھی پیدا ہوگا
پیر ہون پہاڑ کی حسرت سے نکل جاؤنگا	یاد جسدم مجھے صحراے مدینا ہوگا

حشر کو بخشیں خدا جب یہ پڑھون گا اشعار
لطف ہر سمت سی غل صل علی کا ہوگا

محبت اونکی کرو دلمین دوستان پیدا	ہوئی ہین ہوتیسی جنکی سب البشر و جان پیدا
نہوتی آپ جو ای فخر انس و جان پیدا	نہوتا عرش نہ کرسی نہ لامکان پیدا
ہوئی پسند فصاحت مری جو در رسالت	کیا ہی کا مجہی حق نی مدح خوان پیدا
خدا تلک جو رسائی ہی زاہد منظور	کرو دلونمین غم سرور جہان پیدا
گر ایکبار وہ گلگشت باغ مین کر جائین	ہرا بھرا رہی گلشن نہو خزان پیدا
تری ہی دم کی لیے کائنات خلق ہوئی	جو تو نہوتا نہوتا یہ سب جہان پیدا
یہ دیکھو آتش عشق رسول کی تاثیر	کہ دل تو جلتا ہی ہوتا نہین دہوان پیدا
کرونگا شکوہ تجہی نہ خالق سی	ہوا ہون خلق مین از بہر امتحان پیدا

خاک یثرب ہی سی آنکھین ہون منور یارب
ہمین قسمت مین جو دیدار پیمبر یارب
غم ... یثرب مین ... روز ہون مضطر یارب
... بھی مجھی وان یہ پیمبر یارب
ہو گئی صدقہ کرون جان عزیز یارب
گر مدینہ کی زیارت ہو میسر یارب
یون جو ہباکی گرتا ہون اکثر یارب
جانتا ہون کہ تو بخشیگا مقرر یارب
گو ... ہون ہر اک ... سی ... یارب
دلمین ... عشق پیمبر یارب

ردیف ت

... زمین یاران جاو
... کہ لبھا رہی ... یارب
... جو ہو ... دن رات
... خدا سی ... یارب
... زبان یارب
... سی ... یارب
... یارب
... دل ... زمین ... یارب
... زبان ... یارب
... یارب

... ہون ... ادب عدم
... لطف ...
ایضاً
...

دیکھی کس طرح انسان ترا سایا محبوب	نور اللہ کا تھا تیرا سراپا محبوب
تو جو مبعوث خلائق مین ہوتا محبوب	ہوتی مخلوق بھی لاریب پیدا محبوب
یک نظر دیکھی جو کوئی ترا جلوہ محبوب	قدرت حق کا نظر آئی تماشا محبوب
رشک فردوس بریں ہی ترا کوچا محبوب	قد موزون ہی ترا غیرت طوبا محبوب
گو ہی ابر سایہ ترا قامت رعنا محبوب	سارے مخلوق پہ ہی پر ترا سایا محبوب
نہین کمتا ہی قدم عرش پہ نہا محبوب	اوسکی دیوانہ مین ہم ہی جو خدا کا محبوب
تیری تصویر تصور ہی جو دلمین آئی	اور ہی کچھ نظر آیا مجھی نقشا محبوب
انبیا جتنی ہین سب حق مین مگر فرق ہی یہ	وہ پیمبر ہین فقط تو ہی خدا کا محبوب
چار سو حضرت عزت مین ہو آمین کی صدا	تو اوٹھاوے جو کبھی ہاتھ دعا کا محبوب
مرقد پاک کی ہو مجکو زیارت حاصل	کاش بر آئی مری دلکی تمنا محبوب
نیکنامی اور بھی عقبی مین میسر ہوگی	تجھی دنیا مین تری عشق سی سودا محبوب
کاہی کو دشت ضلالت سے نکلنا ہوتا	سیدھا رستہ جو ہمین تو نہ بتاتا محبوب
تیری رخسار قمر رشک کا ہی جسکی خیال	جون کتان چاک ہی بر سینہ کا پردا محبوب
حسن یوسف ہی خدا نے تجھے بخشا تنہا	رکھتا ہی غنچہ موسی لب عیسی محبوب
لطف طیبہ کی تپی دھوپ ہوا رو ہی ہے	ہو کر تری دیوار کا سایا محبوب

ردیف تا

ہمکو حاصل ہی مدینہ مین فضا سے جنت	شیخ و زاہد کو مبارک ہو ہوای جنت
احمد پاک کی کوچہ سی اگر دوان تشبیہ	مثل گل جامہ مین پھولی نہ سمای جنت
آرزو ہی مجھی حضرت کی قدمبوسی کی	جان کھوتا ہون جو دیرات برای جنت

لطف صحرای مدینہ کی جو دیکھی جنت

واعظو مجھکو ... جا کے جنت

ایضاً

ردیف ثا

خواب مین تجھکو اگر دیکھین تو شیدای جنت

تیری کوچے کی ہون طالب ہون نہ جویای جنت

جز تری غم ہی ای مالک مولای جنت

واعظو مجھکو اگر ... مین تمنای جنت

طالب کوچہ ... حضرت مین آی جنت

ردیف ثا

ہر ایک کی فیض کرم سی جہان سبز
اور سلطانی لطف ترشیح بازار الغیاث

ردیف جیم

عشق احمد کی بنایا ہی مجھی دیوانہ آج
زلف و رو احمد کی اوای بجھہ تراز انہ آج
ساقی کوثر پلادی مجھکو دو پیمانہ آج
نرگسین چشمی کی کیون نشہ کی مستانہ آج
گیسو احمد کا سودائی ہی ہم فرزانہ آج
عقل کل کو کہتا ہی دیوانہ ہر دیوانہ آج
طائران قدس بھی ہیں جس عجب کیا رنگ ہی
شعلۂ رخسار حضرت کا ہون میں پروانہ آج
گر رولایا چاہتی ہو مجھکو تم ای واعظو
بر سر منبر کہو مجھکو ابکا افسانہ آج
ای شراب عشق احمد کی مجھی ہو وی فنا
عاشق ہی اور تری ہی ساقی نشہ دو پیمانہ آج
عشق حضرت کی کیا ہی ابتدا لطف ہی
کل جو ای الفتی مجھکو ہون اومین بیگانہ آج

یا نبی ہون آپ کی فرقت سی بیدم الغیاث	الغیاث ای بادشاہ ہر دو عالم الغیاث
دستگیری کر مری ای شافع روز جزا	کھینچے ہیں اب گنہ سوی جہنم الغیاث
ای دُر بحر نبوت رو رہا ہون کب تک ہجر میں	ہو گئی ہی آنکھہ ہر اک چاہ زمزم الغیاث
ہاتھ آجای اگر خاک مدینہ ہو شفا	درد دل جاتا نہیں ہیلو سی کم الغیاث
بی توسل آپکی کسدن ہوئی توبہ قبول	برسون سی کرتی رہی حوا و آدم الغیاث
عارض گلرنگ حضرت کا جو ہی مین سوچتی	مثل بلبل نالہ ہر ساعت ہی ہر دم الغیاث
ایک بھی گر امتی وان آپ کا ہیچا نگا	روز محشر کو پکاریگا جہنم الغیاث
ناخدائی کر مدینہ کیطرف باد مراد	جوش طوفان پر ہی اپنی چشم پرنم الغیاث
ہون مدینہ کی زیارتکو بہت بیچین	دیکھکر حالتکو میری کہتا ہی غم الغیاث

لطف او سدم با رحمت کمو لدتیا بحی ا
ہجر حضرت مین کیا کرتی ہین جب ہم الغیاث

تیغ فراق سی ہی دل افگار الغیاث	کب تک رہون میں صورت بیمار الغیاث
ہجر نبی مین زیست ہی بیکار الغیاث	دل ساغر برشتہ مین ہی خوار الغیاث
کٹتی نہیں ہی رات جدائی کی کیا کرون	ای تیغ عشق ابرو خمدار الغیاث
ایسا ہوا ہون اب غم ہجر نبی سی زار	تار نفس ہی دلکو گرانبار الغیاث
ہون گی حضور سایۂ فگن روز بازپرس	جائیگی عاشقون کی نہ بیکار الغیاث
بعد فنا اگر نہ حضوری ہوئی نصیب	گرتار ہونگا یا شہ ابرار الغیاث
نالہ اگر کرون غم آل رسول مین	سنکر پکار اوٹھی در و دیوار الغیاث
دیو سیاہ مانگی پناہ جسکی خوف سی	ہی وہ سیاہ اپنی شب تار الغیاث

ترجیع بند

ساقیا بیہوش ہون میں کب تک ہی پیمانہ آج
آنکھہ سی ... مصطفیٰ ...
دیکھیو ... کی عاشق ... آج
...
لطف گر ... افسانہ آج

ایضاً

... سی کب تک ... آج
دل سا سالار جہان ... آج
... مہمان آج
دولت عشق نبی کی ... آج
از ... آج
ای ... آج
... مہمان آج
... ہو گرہ

گرد نیسان کرم برسر احسان آجای
بہرلی دامن میں عجب فیض اشک کی گوہر محتاج

حلۂ خلد کی ہیں اپنی نبی سی سائل
کیا کریں جامہ و عمامہ و چادر محتاج

تجکو اللہ نی جب سرور کونین کیا
پہر دو عالم ہو ترا کیونکہ نہ یکسر محتاج

ای یقین جو ششِ دریای کرم سی تیری
حشر کو امتِ فتنہ کی ہو کوثر محتاج

تشنۂ نرگسِ شہلای مبارک کا ہوں میں
نہیں کوثر کا ہوں ای ساقیِ کوثر محتاج

نہ او نہیں گی غلیظ انہیں جنت جبتک
بیٹھی ہیں آپکی دروازی پہ اکثر محتاج

جامہ خاکِ رہِ یثرب میں نہیں گرآلود
جیب و دامن میں لیی جاتی ہیں سنگر محتاج

اوس شہنشاہ کی ای لطف رعیت میں ہوں
جسکی دربانکی ہیں لاکہ سکندر محتاج

ایضاً

محبوبِ خدا عرش پہ پہونچا شبِ معراج
کیا کہل گیا امت کا نصیبا شبِ معراج

محبوب نظر آیا جو تنہا شبِ معراج
پردی ہی خدا خود نکل آیا شبِ معراج

حاصل یہ ہوا آپ کو رتبا شبِ معراج
اللہ کو ان آنکھوں سی دیکھا شبِ معراج

روشن ید بیضا سی کف پا شبِ معراج
کیا روی نبی کا لکھوں جلوا شبِ معراج

انسان کی کیا جان فرشتہ بہی نہ پہونچی
وان جا کی وہ اکرم ہی پہرآیا شبِ معراج

کہتی ہیں شفاعت اسی امت سی ہر بار
تہا بخششِ امت کا تقاضا شبِ معراج

ای لطف جو محبوب نے چاہا وہی پایا
باقی نہ رہی کوئی تمنا شبِ معراج

پردہ بہی تہا بیچمیں حائل شبِ معراج
تہا قرب محمد کو یہ حاصل شبِ معراج

دل طاعتِ معبود میں شاغل شبِ معراج
لبِ بخششِ امت کی تہی سائل شبِ معراج

جب عرش پہ خالق سی ملی جا کی نبی جب
است کو کیا آپ نے ان بیش نہ شب معراج
چرچا ہوا جنت میں تمنا کا عرش سی تا فرش
خالق سی ملی آپ جو ہوا جیل شب معراج
آئی آج جبریل جا سی تو نیم بیہ
پہنچی وہ جیل آپ کی ہمراہ شب معراج
معراج پہ پہنچی نبی جا آپکی بیٹھی میں
عرش کی ان کمال انکو جا دیکھی پر یاد شب معراج
ہم بات ہوئی اللہ کی عبادت کی نشان
وردون کی نماز ہوئی مشکل شب معراج
است کی ہر آسمان ہوئی کلی یار
اتر کی ایمان جان طاعت سے شب معراج
محبوب خدا وان ہوئی داخل شب معراج
نبی عرش کی آگاہ ہوئی حاصل شب معراج
نبی کو لطف میں مل نعت نبی زادہ میں
تہی ادرہ نبی آنکہ کارونبی سب مطلب
مومن بہت جاپکی بند سی شب معراج
اتر نبی پائی شب معراج

ردیف خا

ردیف حا

پیدا کری دو عشق رسالت مآب روح
جنت میں جای جسکی ہی بیتاب روح
عشق نبی رسول میں کہو نی جو جان
تن کی نکلی کی بن گئی بوئی گلاب روح
غافل ہوئی جو یاد رسالت مآب سی
ہوگی بہت خراب یہ خانہ خراب روح
راہی ہوا ہوں کعبۂ مقصود کی طرف
دیکہوں تن کی جای کہو بنی شتاب روح
رکہتی ہی دل میں گیسوی حضرت کا سلسلہ
زندان تن میں کہاتی ہی کیا پیچ و تاب روح
مرتا ہوں ای مسیحای جان
ہونی ہی تلخ جسم فنا ای جناب روح
ہوں عاشق رسول نکیرین جو کہو
ای روز حشر ہو جواب روح
ای لطف جان کہو میں کیا جگری میں
افسردہ دل ہوا کہ ہی ہم رکاب روح

ردیف خا

ہوں بلبل شیدا گل روی محمد
ہوں قمری سرو قد دلجوی محمد
ہی بوی دل و جان کیون نہ ہی بوی محمد
ہی عنبر فزای دل و جان نافۂ آہوی محمد
گل مین نہین رنگ رخ نیکوی محمد
سنبل مین نہین نکہت گیسوی محمد
بیمار ہی نرگس جان کی ہی آرزوی محمد
دل تنگ ہی کب چشم تصور مین ہی ابروی محمد

گل سی افزون ہی لکی رنگ احمد مختار سرخ		رو کی خون کہتی ہین آنکھین طالب دیدار سرخ
خون دل تا صبح روتی ہی نبی کی یاد مین		بی سبب عادم نہین یان ہی چوبدار سرخ
عید کی دن سی خوشی افزون ہی جا نکلی وہان		جامۂ احرام رنگوائین گی ہم زوار سرخ
دونون آنکھون مین لگاؤن جا نکر کحل البصر		ہاتھ آئی خاک پای پنجتن گر چار سرخ
یاد مین رخسارۂ رنگین کی ہر شب ہون درود		باغ مین گلکی نظر آتی ہی جب رخسار سرخ
لطف گر موزون ہو اوصاف لب لعل نبی		خون دل سی لکھین گی دیوان مین اشعار سرخ

ردیف دال

اچھا نہو یارب کبھی بیمار محمد		کم ہو نہ کبھی خواہش دیدار محمد
مومن ہوا جسنے کیا اقرار محمد		کافر ہوا جسنے کیا انکار محمد
رویا کرین گلزار مین شبنم کی ترح ہی دل		اکبار جو دیکھین گل رخسار محمد
انکار ہو نہ کیون لو تون مین کیا کیفیت		جب دیکھون نہ وہ چاند سی رخسار محمد
عالم سی مین الگ دست سرکار کیون		ہاتھ آئی اگر خدمت سرکار محمد
کیون آنکھین نہ مین بند کرون جہان سی		ہے مد نظر اندنون دیدار محمد
مخلوق مین خالق کا بہی اظہار ہوتا	قطعہ	ہوتا نہ اگر خلق مین اظہار محمد
یوسف سی فزون حسن مین کیونکر نہ ہین ہم		اس زور پہ ہی گرمی بازار محمد
بندون مین یہان انکی زلیخا ہوئی خالق		اور یان پہ خدا ہی خریدار محمد
جو طالب جنت ہو وہ طوبی کی تلی جا		جنت ہی ہمین سایۂ دیوار محمد

ای لطف وہ محبوب خداوند جہان ہی
جو کچھ کہو وہ سب ہے سزاوار محمد

گر ہوی عمر فوت بازو ی محمد
ای لطف لکھون مدح جبین ری محمد
پیشانی انور محمد عیدی کا ہلال
مومن کو شب قدر ہی گیسوی محمد
پروانی ہی عاشق رسول اہل نظر کی
دو شمع سحر بین بازوی محمد
شق القمر انگشت کا ادنی ہی اشارہ

ردیف دال

ای صل علی حسن علی قوت بازوی محمد
[illegible]
لازم ہی جانا پنجتن ... گیسوی محمد
جب لکھ مین نہین ... بابہ
دل ہی ... نہار پر دوان
[illegible]

یک جوہرِ آئینہ سویدا نظر آیا — جب لیں ہوا جلوہ نما روی محمد

دکھلا و محمد مجھی محشر میں خدا کو — یارب مجھی دکھلا دی سیہ زلفِ محمد

اس مصرع سی اب بڑھ کی مصرع کوئی ہوگا — طوبیٰ سی ہی بالا قدِ دلجوی محمد

اک حملہ میں کیونکر در خیبر نگر آتا — تہا دستِ خدا قوتِ بازوی محمد

زیبا ہی اوسی دعوی شاگردی معبود

جو عبد ہی ای **لطف** ثناگوی محمد

ہی سر میں ازل سی سرِ سودای محمد — ہی دل میں خیالِ رخِ زیبای محمد

حیوان ہی جو انسان نہیں شیدای محمد — بیعقل ہی جسکو نہیں سودای محمد

بیعت کا کری حضرت موسیٰ سی شناور — دیکھی یدِ بیضا جو کفِ پای محمد

سایہ جو نہیں جسم مطہر کا یہی وجہ — اک نور مجسم ہی سراپای محمد

آسیب قیامت سی بلا میری بچی گی — میں قبل سی ہون محو قدِ رعنای محمد

قوسین کا تہا فاصلہ جو شبِ معراج — ادنیٰ سا یہی رتبۂ اعلای محمد

جاتی ہی اودہر عالمِ بالا مری آہ — جس دن سی ہی عشقِ قدِ بالای محمد

طوبیٰ کی بلندی پہ جو یہ فخر ہی فرزون — دیکھا نہیں کیا قامتِ رعنای محمد

رو رو کی یہی کہتا ہون اللہ سے دن بہر — رویا ہی میں دیکھون رخِ زیبای محمد

اب بندہ کی سر میں یہی سودا ہی شب و روز — ہو سر یہ مرا اور کفِ پای محمد

گو شرع کی مسند سی نہیں تابِ سخن کی — یہ **لطف** مگر شیفتہ ہی مرضای محمد

ہو شمعِ لحد شمعِ تولای محمد — ہو نقشِ لحد نقشِ کفِ پای محمد

ردیف ذال

ردیف را

ردیف زای

ایضاً

مجوی لطف ایضاً

[illegible]

ابر کرم کو اپنی فرمایئے اشارہ
تشریف آپ لائیں جب وقت نزع آئے
پرنم جو آنکھیں شوق دیدار پاک مین
آوارہ کو بکو ہی رہبر کی جستجو ہی
ہردم یہ آرزو ہی ہردم یہ التجا ہی
دشوار تھا پہونچنا جنت مین ایسا

دہو ڈالی سب گنہ کی دفتر مری پیمبر
ہرگز نہو وین میلی تیور مری پیمبر
کوثر سی ہین فزون تر بہتر مری پیمبر
لو اب بلا لو اپنی در پہ مری پیمبر
بہولون نہ یاد تیری دم بہر مری پیمبر
ای لطف گر نہوی رہبر مری پیمبر

ایضاً

بہروسا ہی مجہی بخشش کا حضرت کی شفاعت پر
ہلو ہی جیسی دل مائل مرا رخسار حضرت پر
گری گی رشک کیا کیا امت سابق اس امت پر
حصول مقصد کونین عشق ذات عالی ہے
جگہ ہی اوس کی یاد مصحف عارض مین سیپارہ پر
بہرن گی گوہر مقصود کیا کیا جیب دامان مین
تعلق کچہ نہین دنیا مین جز عشق نبی مجکو
اوڑا کر لیگیا اقبال عالی آپ کو اوسجا
نبی کی ہجر کا غم عیش و عشرت سی زیادہ ہے
تجہی کیونکر نہ عاصی مالک خلد برین سمجہین
نہین ملتی مجہی یاد نبی سی ایکدم مہلت
اوسی جنت کو لیجا نگا وہ اوہ جہنم سے

نہ توبہ پر نہ تقوی پر نہ محنت پر نہ طاعت پر
شرف کہتا ہی ہر داغ جگر گلہائی جنت پر
کہلین گی جب لب جان بخش حضرت کی شفاعت پر
محبت کو محبت کیون نہ آئی اس محبت پر
نزول آیت رحمت ہی جسکی پاک صورت پر
مین دریائی کرم دم بہر تو گر آیا سخاوت پر
بہسین آزاد و دام رشک مین نا میر و غوث پر
جہان چہوڑ دے روح الامین تاب و طاقت پر
ہزارون وصل یان ہین اک ساعت کی فرقت پر
ترا اسم مبارک ہی قسم دریائی جنت پر
نماز پنجگانہ شیخ ہی موقوف صحبت پر
گواہ ہی جسنی دی اکبار اوسکی رسالت پر

کوئی بالا ہوگا ادس حق نما کو دیکھو
منظہر ذات خدا کبھی نکو نگر آپ کو
شان حق یاد دلائی اردی مصطفی کو دیکھا

[illegible]

لب پہ جاری ہوگیا حضرتکی سبحان الذی
بیت اقصیٰ مین صفوف انبیا کو دیکھکر

دور ہمیشہ کا نہ ہون دشت مدینہ سی مجھے
تنگ ان ہی چرخ ستمگر اس جفا کو دیکھکر

کبھی حجت کر رہی تھی گور مین منکر نکیر
چلدیے چپکی جناب مصطفےٰ کو دیکھکر

سرمہ آنکھون کا نہین ہوتا مدینہ کا غبار
خاک مین ملتا ہون بخت نارسا کو دیکھکر

رشک سے ہی حور جنت پا ہی اونکے محبوبکی
کیون نہ شرمائین مہ و خور نقش پا کو دیکھکر

سالک راہ حقیقت کون ہی جز مصطفےٰ
ساتھ ہو گئے خضر بھی اوس رہنما کو دیکھکر

بی ضرورت لطف مین نام نہی لیتا نہین
سب ملک قائل مین میرے اتقا کو دیکھکر

ردیف زا

جیسا بندی کو ہی اللہ کا محبوب عزیز
ہون گی یوسف نہین حضرت یعقوب عزیز

دفن ہو جائے مدینہ کی زمین مین گر لاش
حق تو یہ ہی مری مٹی ہو فلک خوب عزیز

عشق محبوب خدا اسی ہو وہ محبوب جہان
دوست سالک مجھی رکھی مین مجذوب عزیز

چومتا ہون کبھی آنکھو نسی لگاتا ہون مجھے
نام حضرت کا ہی ایسا مجھی مکتوب عزیز

کیون نہ دم عشق محمد کا بھرون مین ای لطف
سبکو تا ہی خوش انداز خوش اسلوب عزیز

ردیف سین

جیتی جی روضہ اقدس کو نہ دیکھا افسوس
کبھی پوری نہوئی دل کی تمنا افسوس

سایہ قامت حضرت کا نپایا ضمون
دام مین اپنی نہ آیا کبھی عنقا افسوس

خدمت خادم درگاہ ہی ہم کرتی
پاؤن تک نہ کبھی ہاتھ پہنچا افسوس

اونکی آنکھو نمین کبھی خاک مدینہ پڑی
چشم بی نور نہ اپنی ہوئی بینا افسوس

کیون نہ فردوس مین ہم خاک اڑائین یہ
ہمسی قسمت کی چھوڑا ہائی مدینا افسوس

ردیف شین

ردیف ضاد و طوی و ظوی و عین

لطف

الضبا

[illegible]

ردیف ضاد

[illegible]

عجب ہو بیشی گر کری ستار میری روز حشر	یہ بدن ہو خوشی سی ہو بیشکر پاش پاش
جیبہ سائی آ گئی در کی بخاصل ہو گی	سر ہی گردونگا مین گشتہ مقدیر پاش پاش
آتش عشق نبی وہ ہی اگر ہو وی نصیب	موم ہو فولاد اور ہو جاے پتھر پاش پاش
زائرونکی پاؤنمین دیکھا ہی جب تا لگا	ہو گئی ہین دل جگر دونو برابر پاش پاش
صدمۂ ہجر نبی مین گر کبھی نالہ کرون	سینۂ افلاک ہون سو جاے پھکر پاش پاش
حشر کے مین آ منگی یون ساقی کوثر کی مست	شیشۂ دل ٹکڑی ٹکڑی ساغر سر پاش پاش
لیچلا ہی آستانہ پر نبی کی شوق دل	دیکھین سر ٹکڑی ٹکڑی ہون کہ پتھر پاش پاش
لطف پاے آئین جو جسم ساقی کوثر و ہان	لیکے دست جو رہی کر دونگا ساغر پاش پاش

ردیف صاد

ولا بندون مین ہین جو انبیا خاص		یو مین ہین انبیا مین مصطفی خاص
تمہین ہو رونق ہر دو سرا خاص		تمہین ہو زینت ارض و سما خاص
خدا کی نور سے پیدا ہوا ہے		تمہارا نور ہی نور خدا خاص
خدا کو کسنی دیکھا ہی سنا ہی		تمہین حاصل ہی ہان یہ مرتبا خاص
شفاعت عاصیونکی تم کروگے		تمہین ہو شافع روز جزا خاص
تو ہی مطلوب محتاج و غنی ہے		ترا طالب ہی ہر شاہ و گدا خاص
بتون نے بار ہا سجدے کئے ہین		تجھی نام خدا نور خدا خاص
خدا کا راستا تو نے بتایا		تو ہی ہادی ہی رہبر رہنما خاص
حدیثو نسی ہی ان باتون کا اثبات	ق	تو ہی ہی باعث خلق خدا خاص
ہوئی مخلوق سب تیرے سبب خلق		تری خاطر بنا ارض و سما خاص

[illegible]

ردیف ضاد و طا

[illegible]

ردیف طا

[illegible]

نام اونکا کام آیا اندنون ورنہ کبھی	حشر تک ہوتا نہ ای جوادو ادم غم غلط
ساقی کوثر کا ہونا ہم مبارک ہو زبان	تشنگی نزع کا ہو نزع کی دم غم غلط
اب عرب مین ہای شہنشاہ عرب محبوب خدا	تیری دوری کا نہین ہوتا کسی دم غم غلط
یا محمد کہتے ہین ای لطف سب غم دور ہو	ہی بجا گر اس وظیفہ کو کہین ہم غم غلط

ردیف ظا

ہوا ہی عشق حبیب خدا خدا حافظ	بشر کا اور یہ حوصلا خدا حافظ
رسول پاک پہ دل آگیا خدا حافظ	رقیب لطف تو کسکا بنا خدا حافظ
غمی ہوں دل سی نہین کچہ غم ستیہد سیتی	مرا رسول ہی حامی مرا خدا حافظ
اودہر کو جذبہ دل مجکو لیچلا جسم	قدم قدم پہ یہ آئی صدا خدا حافظ
خدا کو کہا ہی وہ دن جان جاؤن مدینہ کو	اوسی طرح سی کہین اقربا خدا حافظ
ہلو ہی شوق سی پہنچون گا اور نہ تیر زمین	مری غبار کا ہی ای صبا خدا حافظ
ذرا جب آگیا ابرو کا دل سی ہیان نکا	پکاری بس مین ہی تیغ قضا خدا حافظ
خدا ہی جانی کہ کیا انتہا ہمین ہو گا	ابہی یہ عشق کی ہی ابتدا خدا حافظ
چلا مدینہ کو جب مین ملائکہ نی کہا	ہزار آفرین ای مرحبا خدا حافظ
کسی طرح سی اگر پہنچ ہی جائیگا لطف	او ٹھایا ہند سی اب بستر اخدا حافظ

ردیف عین

کوئی پیغمبر نہو گا عاصیو ہم سر شفیع	ہون گی ہر امت کی او سدم سرور عالم شفیع
کیون ہو روز حشر کی ہمکو نہ شیخ خوف و غم	رکہتی ہین بیشی شفیع المذنبین کو ہم شفیع
حشر تک ہوتی نہ استغفار کی توبہ قبول	گر محمد مصطفی ہوتی نہ ای آدم شفیع

ردیف غین

ردیف فا

گرمی کا ہو دن ... قدر رفعت کی نبی
باغ جنت میں ... بھی ... غمناک
رسول کی جمالی ہی ... صبح کی رو جا ...
نالہ کی سینچ ... رکی ... غمناک
نہ کہی تی ... کیون نہ رولا تا ای حج
روز قرآن ہی کی پیدا میں ہوا تھا غمناک
باغ فردوس ... زندگی ای محبوب
ایکدم ... دن نہ ... غمناک
بلکہ شاید ہوتی ہی مجھے ... مرگ
جیتی ہی گزری کو چمن میں ہو تھی غمناک
کو دنیا یوسف ثانی نظر آتی ہی عزیز
خواب ہی کا نوحہ اور شمع زلیخا غمناک
بن ہی ہوکن شیفتہ عارض گلرنگ نبی
بلبل خوش ... ہی ہیں شیدا غمناک
یاد احمد میں بھی لطف ... دیکھا غمناک

ردیف لام

اک جہان نام خدا پڑھتا ہی کلمہ تیرا	ق	چشم بد دور تری ہوتی ہی گھر گھر تعریف
در فردوس پہ رضوان ہمیں جب ... گا		ہم جلی جائینگی حضرت کی سنا کر تعریف
ہوتی ہیں وان بسر و چشم ملائک حاضر		احمد پاک کی ہوتی ہی جہان پر تعریف
جن و انسان ہی پہ نہ فقط ہیں مداح		کرتی ہیں حور و ملک تیری فلک پر تعریف
ایکدن وسوسہ شیطان نے دیا یہ مجکو		کیا لکھی گا کوئی آپ سی بڑھکر تعریف
دیکھے قرآن میں جب اوصاف کہا تب ان کی		کیا لکھی ایسی کی بندی نے لگے گر تعریف
باغ فردوس سے خالق سی صلہ میں لینا		حشر کو کوچہ پر نور کی پڑھکر تعریف
دیکھنا راضی ہی کر لونگا خدا کو ای لطف		حشر کے روز محمد کی سنا کر تعریف

ردیف قاف

جی سی ہمارا ہی مجھی ای کاتب تقدیر عشق	میری جانب بشانی پہ لکھے حضرت کا ہی تحریر عشق
عشق احمد کا حقیقت میں خدا کا عشق ہے	ایک ہی دونون کا ہی گی ان سر تقدیر عشق
جان و دل قربان کرون کوئی تماشہ دار میں	خلد کی ملنی کی بتلاتا ہی یہ تدبیر عشق
گر ترا روی بہشتی خواب میں دیکھی کوئی	پھر نہ بیدار یہ میں حور و ملک کی تاثیر عشق
ہوگیا معشوق حق میں کیمیا صل علی	پانی ہی آپ کا نام خدا اکسیر عشق
رحمۃ للعالمین عاشق پہ فرما جائیگی رحم	ہو و نگا مر ہون خلق حسن عالمگیر عشق
گیسوی احمد کا سودا اس لئے جنبان ہی لطف	ڈال رکھی ابجا ری پاؤن میں زنجیر عشق

ردیف کاف

ہی یقین خلق نہ ہو خلق میں ... غمناک	روز شب ہجر نبی میں ... غمناک
شب ... رخ روشن میں ... غمناک	جلوہ دکھلا کی کیا چاند دو نا غمناک

ردیف فا
ردیف لام

... سے مجھے رسول
... رسول
باغ جان ہی ... تقدیر رسول
... رسول
... رسول
رحمۃ للعالمین ... رسول
... رسول

[illegible] دل ہی عشق سے یا رسول
[illegible] ویران یا رسول
[illegible] جنت ہی فیضیاب [illegible] جہان یا رسول
[illegible] الطاف کی نگاہ [illegible] سلیمان یا رسول
لطف [illegible] فرمان یا رسول

ردیف میم

[illegible]

آپ ختم المرسلین ہیں اور شفیع المذنبین
ہو نہ کیون سب کی شفاعت ختم تم پر یا رسول

ق

ہون وہ دیوانہ مدینہ سے جو لیجاوے مجھے
سوے بیت اللہ جیتو آگرا کیا در یا رسول

اور تو کچہ عرض کر سکتا نہیں مین ہان مگر
سنگ اسود اوس گھڑی ہو وے مرا یا رسول

لاکھہ ایسی رنج جانکو آپ پر صدقے کرون
گر مجھے اپنا دکھا دو روے انور یا رسول

لطف کے اٹھون پہر یہ اپنی ہی التماس
روے اقدس کی زیارت ہو میسر یا رسول

رکھتا ہی تیری یاد یہ حیران یا رسول
سو جان سے ہی اپنی دل یہ قربان یا رسول

اوصاف تیری کیا کری انسان یا رسول
نازل ہی تیری وصف مین قرآن یا رسول

شکر خدا کہ تیری غلامی ہوئی نصیب
کوئی نہتا نجات کا سامان یا رسول

رکھی خدا یونہی تری گیسو کا مبتلا
یون ہی پھرا کرون مین پریشان یا رسول

گر مجکو تیری دولت دیدار ہو نصیب
بر آئین دل کی حسرت و ارمان یا رسول

گر دیکھہ لین تری رخ روشن کو مہر و ماہ
ہو جان آئنہ ہون ششدر و حیران یا رسول

افسوس کر گیا نہ فراق جناب مین
نادم ہون منفعل ہون پشیمان یا رسول

روتا ہون یاد قامت والا مین اسقدر
پہونچی ہی عرش تک کہین طوفان یا رسول

خلد برین مین دشت مدینہ ہو جو یاد
ٹکڑی کرون گا جیب و گریبان یا رسول

گر وقت نزع شربت دیدار ہو نصیب
تلخی مرگ مجھہ پہ ہو آسان یا رسول

تجھہ پر نہ کسطرح سے کرین جان و دل فدا
صدقے مین تیرے پایا ہی ایمان یا رسول

ہون گی تری نشانی تجلی حشر کو بھی
ادنی سی ہی یہ ایک تری شان یا رسول

خلد برین جناب کا ایک خانہ باغ ہی
رضوان تمہاری در کا ہی دربان یا رسول

ردیف [illegible]

[illegible]

اور کھو لنی جل جاتا ہے دل منظور تھا
دیکھی ہی ہان اوس کا جلوۂ رخسار ہم
رحمۃ للعالمین کی ہم ہیں عاصی امتی
شان والی کی محو ہیں رحمت غفار ہم
لگی تا عمر ای مہر انور دیکھ کر
ہو گئے ہیں صورت دیوار ہم
سایۂ عجوبی کیسی عیان ای عاشقین
دیکھا آئی ہیں کہ کا سایۂ دیوار ہم

خدا کا پیارا ہی ہمارا جہان فانی سے ہمارا
خدا کی پیاری ہمارے پیمبر شفیع ہو نا بروز محشر

کیا خدا نے جب بنا تمہارا کیا جات کا گھر تو بکر عم
تری عشق کی دمدم لطف کو سر ہی زخم پہ زخم

ایضاً

گر لکھیں حضرت کا وصف گیسو و رخسار ہم
رکھتے ہیں اب ولیں عشق تیسید ابرار ہم
وصف دندان مبارک میں لکھیں اشعار ہم
لطف پر مگر وصف کوئی احمد مختار ہم
دیکھتے پائیں نہ اونکا روی پر انوار ہم
برمتے ہیں سلک دُر دندان حضرت کی صفت
مالک کوثر ہی جو تسنیم جسکی بلکہ ہی
عزت موی مبارک میں جو ستر بالی کرن
وادی ایمن نکیوں ہجای جلسہ شعر کا
گل کی رنگت اور سنگ نگین کے ہم رنگ ہی
نقش ہم رہ گوان میں ہان مہر نبوت کا ہی نقش
حضرت عیسی میں خوان حسکی چشم لطف کی
ہجر حضرت میں تیرا پل بہر ہی پلک جھپکی کبھی
گیسوی مشکین حضرت کی ہر میں جنت جہان
عشق میں اوس گل کی لگی کہاے ہوں گر باغ
کس گل رخسار کی مدحت میں ہیں نغمہ سرا

فیصلہ کرین تمہارا کا فرو دیندار ہم
شاعرو لکھیں نکیو نکر نعت کی اشعار ہم
موتیوں کا منہہ برسا دیں ہم گفتار ہم
لینگے خالق سی صلہ میں خلد کا گلزار ہم
صورت آئینہ حیران ہوگئی ہر بار ہم
منہ سی ہاں موتی اوگلتی ہیں جو ہم گفتار ہم
ہر لب سی ہو لا کی یار پا تشنہ دیدار ہم
سانپ کی کوڑیکی ورین لوعیں زلفیونکو مار ہم
پڑہ رہے ہیں کسکا وصف روی پر انوار ہم
پھول کی نسبت نہ دیں گی پھونکی نہار ہم
مضمون ضرورا تم ہوا کہ ہیں نبودار ہم
اینو میں اوس نرگس بیمار کی بیمار ہم
طالع بیدار کی صورت رہی بیدار ہم
مشک و عنبر کی کرین کو سوں تماشا تار ہم
سر ہی پاؤں میں سراپا تختہ گلزار ہم
چشم ہیں پر ہی کسکین کسمیں نرگس بیمار ہم

اودی کی بھی زلف و نکونی رنگ ہی
خشرون میں حضرت کی یہ نگہ پر حسرت رخسار ہم
لطف ہو گا سو کہ میں حشر کی اونکی زلف
جب خدا سی ہوں گی اونکی طالب دیدار ہم

ردیف نون

عشق ہی اسکو جو یا احمد مختار اندنون
دل ہی ان دنون جانتی ہی بیحکو بیمار اندنون
ہم شفیع المذنبین پر ہو گئی ہیں مبتلا
خوب ہاتھ آیا ہی تخت کا سہارا اندنون

ایضاً

رشتہ عشق نبی [illegible] اہل دل [illegible]

[illegible] ربط [illegible] صدق دل [illegible]

لطف

[illegible] محفل میلاد میں

ایضاً

لطف [illegible] شیدائی [illegible] محفل میلاد میں

[illegible] محفل میلاد میں

[illegible] محفل میلاد میں

بڑھیگا شور اک صلِّ علی کا حور غلماں میں
پڑھونگا نعت کی اشعار جسدم باغ رضواں میں

نہ روکش ہوویگا ہرگز کفِ پا ہی محمد سی
ہزاروں گو کوئی خوش رنگ گل صحن گلستاں میں

سبب بخشش کا ہوگا یاد حضرت احمد
بعینہ آیت رحمت ہے جو مصرع ہے دیواں میں

مسخر کر دیا عالم کو نام پاک احمد نے
کھدا تہا اسم اعظم کیا ہی مہر سلیماں میں

لب جانبخش حضرت کی حدیثونکی رہی جوہاں
یہی نیت ہماری مرتی دم [illegible] میں

نکلتا ہی نہیں وصف قد و دم احمد مرسل
رہا کرتا ہی اک یہ مدتی سر اپنا گریباں میں

اگر ہی باغ جنت سی بہی معتدد یہی کہنا
کہ سیر الگ گیا ہی اس یدمنزل کی بیاباں میں

جو اوس بحر لطافت کی ہی جو خوشبو رتھ گلشن میں
نہ مشک و عطر و عنبر میں نہ سنبل میں نہ ریحاں میں

سر مو فرق جو بہی تو وہ ہی کافر ناری
محبت ہی سی تیری نور ایماں ہے مسلماں میں

نہیں یا احمد مرسل کوئی مشکل کشا تم سا
بچا اوس کو طوفاں میں اور یوسف کو زنداں میں

تصور سے عجب لطف ہی [illegible]
کہ ہی وصل نہی حاصل اور تنہا ہجراں میں

ایضاً

عشق محبوب خدا ای دل جسی حاصل نہیں
لاکہ ہو مومن ہو مگر ایماں میں کامل نہیں

یہ کریمی ہی خدا کی ہوں جو مداح نبی
ورنہ میرا مونہہ تو وصف پاک کی قابل نہیں

سوئے جنت کو بچا لیگی مدینہ سی مری
ہوں میں شیدا ہی [illegible] حاصل نہیں

کر بجہی سیراب دیدار رسول پاک سی
آب کوثر کا خداوندا میں کچھ سائل نہیں

کافر مطلق ہی وہ مرتد ہے وہ ملعون ہے
جو رسالت کا رسول پاک کی قائل نہیں

جان آسانی سی نکلی وقت مرن یا نبی
آپکی نزدیک یہ مشکل مری مشکل نہیں

عاشق شاہ عرب ہو کر پڑا ہوں ہند میں
فرقت عشاق میں مجہسا کوئی گھایل نہیں

[illegible] محفل میلاد میں

[illegible] محفل میلاد میں

ردیف نون

لطف دین ہوگا مقابل محفل میلاد میں

حق پرستی دعوی کی اور [illegible]

[illegible] محفل میلاد میں

مصلحت اور یہ صلح وقت [illegible]

تا تحفت ہو وہی حاصل محفل میلاد میں

جو کہا ہی تجکو یہ اوسکو جواب صاف و

[illegible] قابل محفل میلاد میں

ہی مناسب لطف [illegible] محفل

[illegible] فضائل محفل میلاد میں

ایضاً

[illegible] محفل میلاد میں

[illegible] محفل میلاد میں

[illegible] محفل میلاد میں

اوس محفل میں بلا شک جو نہیں افسوس ہی
کسکی میلاد مبارک کی دلا القرب ہے
چشم و ابرو نبی کی سنکی ہو سن جبین
کیوں نہ اوس محفل کو رشک روضۂ رضواں کہوں
ہو سنو پڑہتی رہو اوس جان پاک کا ذکر درود
اوسکو دشمن جانو محبوب خدا کا دوست ہو
ہو سنو جمع الجوامع میں لکھا ہی یہ لو
مال و زر دنیا کی دو نکا صرف کی منع ہو
سال بھر کی درمیان دنیا ملو دیگا خدا
لطف پائیگا خدا سے باغ جنت مانگیو

اور نہ ہو دین شامل محفل میلاد میں
نور حق ہو کیوں نہ نازل محفل میلاد میں
کیوں نہ لوٹیں شکل بسمل محفل میلاد میں
جمع ہیں حضرت کی مائل محفل میلاد میں
ایکدم میں ہو تمام محفل محفل میلاد میں
جو کری انکار جاہل محفل میلاد میں
ہوتی ہیں حضرت بھی شامل محفل میلاد میں
دولت دین کر لو حاصل محفل میلاد میں
ہو گی تم جس نبی کی سائل محفل میلاد میں
پڑہو کے حضرت کے فضائل محفل میلاد میں

ردیف واو

تری دوری ستاتی ہی حبیب کبریا مجکو
نہ بھولی عیش جنت میں بھی غم تمہارا مجکو
رہا ہو جو گر شوق لقائی مصطفے مجکو
پہونچ جاویگا اے دل کعبۂ مقصود پہ گر
ترا اک جلوہ ادنی فروغ مہر و عالم ہے
ہوس ہی بادشاہت کی نہ دولت کی نہ جنت کے
برنگ کاہ کا ہیدہ ہو ہوں ایسی توقع پر
نہ چھوڑوں آستانہ تیرا جب تک نہ ملا مجکو

بہت دلتنگ رہتا ہوں مدینہ میں بلا مجکو
عنایت کر فزوں عشق محمد یا خدا مجکو
بہار خلد دکھلائیگا مہر اید عا مجکو
غم احمد میں وہ آہی جو ہے صبح و مسا مجکو
دکھا دی چاند سا منہ اپنا اے دلدار جا مجکو
تمنا ہی خدا کر دے ترے در کا گدا مجکو
اوڑا لیجائے تا آکر مدینہ کی ہوا مجکو
دل بیتاب بہ پہلو میں تڑپکر لیچلا مجکو

عشق نبی کا ہی بیان لطف بیان میں
پیتا ہے سرور دو جہان جسکا ہمکو تو جواب ہے

ایضاً

ای لطف مرے سب کلی ہو وہ ساغر شراب ہو
جبکہ ہر اک کی زلف عشق رسالت مآب ہو
نعت نبی میں ہر ایک لفظ انتخاب ہو
حمد و ثنا میں ہی بیان خدا لا جواب ہو
ذرہ ہی جسکا ہی ہم سب کو جبین و قمر و ذرہ آفتاب ہو
مطلع میں غزل آیا مقطع غزل ہو

گر دل شہید عشق رسالت مآب ہو
محبوب ہو خدا کی رسالت مآب ہو
بی شبہہ تم ہی شافع یوم الحساب ہو
ای دل جبھی خطاب رسالت مآب ہو
ای لطف فن شعر میں تم لاجواب ہو
کیونکر نہ شوق نعت رسالت مآب ہو
محبوب کبریا جو کبھی بی نقاب ہو
سرمہ کیا نہ آنکھ کا تیرب کی خاک کو
ہم سر نہ آستان نبی سی اوٹھائینگے
ہی زہر غیر شربت دیدار مصطفےٰ
سیر بہشت کی جو ہو میسر تو عاصیو
جسپر ترا کرم ہو خدا مہربان ہو
اکدم گر آپ چشم عنایت نہ کیجیئے
لائی نہ تاب ید کی موسی کی طرح سی
اکسیر خاک کوی نبی سی جو ہاتھ آئے
حضرت اگر اشارۂ ابرو سی رد کرین
بالی نری جو جسم مطہر پہ آپ کے
پی لی شراب عشق نبی میری طرح سے
عاشق ہو اہی بندہ بہی تیری حبیب کا

ای سوال کو جو ملک لاجواب ہو
خالق کی بارگہ میں تمہین باریاب ہو
لاریب سب پیمبرون میں لاجواب ہو
نازل پھر اوس پہ کیونہ خدا کی کتاب ہو
مضمون لکھو نعت میں جو انتخاب ہو
سب شاعرون میں لطف تمہیں انتخاب ہو
شرمندہ آفتاب خجل ماہتاب ہو
برباد یا خدا دل خانہ خراب ہو
سو گرد شین ہو چرخ کی لاکھ انقلاب ہو
آب حیات ہو وی کہ کوثر کا آب ہو
تم جیتی جی مدینہ میں داخل شتاب ہو
جسپر ترا غضب ہو خدا کا عتاب ہو
کشت امید کو مری بجلی سحاب ہو
غش کہا ئی شمع طور جو تو بیحجاب ہو
سیماب کی طرح نہ مجھی اضطراب ہو
شیطان کی نصیب نہ تیر شہاب ہو
کیوڑا ہو بید مشک ہو عطر گلاب ہو
پرہیزگار بن کی نہ زاہد خراب ہو
چاہی عذاب ہو کہ الٰہی ثواب ہو

جانا مجھی شغل مئی و دل بی نقاب ہو
ای لطف شیخ مجھی و دل جان شرابی
ای ساقیا یہ حزن کو دور کر دے شتاب ہو
کیا حال ہو یار اگر دیکھو تو
یوسف بہار آکر دل کو جلا دیا
سوز فراق نے مرا دل کباب ہو
شاداب ہو دیدہ حیران ہنکا عشق کو
جنبک دکھاو دن بہی جب ہو
وزرا قی شیخ اگر رو دست شتاب ہو

ردیف واو

ای لطف دون گر مثقال زر نقش [illegible]
ایسا ہر لنگ عزت عطر گلاب ہو

ایضاً

اے حبیب پاک کی چوکھٹ ہی ای الفت جبکو
ای یقین مرتی ہی بہا آنکہی جنت ہمکو
نظر آتی نہیں اب زیست کی صورت ہمکو
کی صورت دکھا جاتے صورت ہمکو
سونی دیتی نہیں افسوس ہے حسرت ہمکو
خواب میں ہی نہیں ہوتی ہے کی روئیت ہمکو
نانہ جنت میں نہ زمین رفیع رکھیں
جب بتک ساتہ نہ لی اپنی گی وہ جنت ہمکو
ہو بڑا ہی بہی خالق کی نہ جنت میں عب
گر میسر ہو تری اپنی فضل میں [illegible]
ہم ہی ای ہمدم نبی نفرت ہو
نی با عزت ہی زشوق نہ مدینہ میں جا
لو کی لحد زون ضعف و نقاہت ہمکو

ہوا کہ ہنا یہین روشن ہی جلوہ رخسار یار سول اللہ

تعلو جسم مبارک کا اگر سایہ برابر رہون سر مزار یار سول اللہ

تو وہ حبیب خدا ہی جو محو فانی ہی اور سکا نبی ہم او ار یار سول اللہ

شب فراق کی ظلمت کی تنگ ہین از بس عذاب قبر جہنم کی ... رخسار یار سول اللہ

اوٹھا ... پردہ رخسار رہا بخدا تمہاری غم کی گرفتار یار سول اللہ

پکارنی لگین بت لا الہ الا اللہ کہون جو دیر مین ... یار سول اللہ

فقط امید اجابت ہی ... قبول ہو ... اشعار یار سول اللہ

پناہ مانگی گی دوزخ بھی ... ہو وہ کار کوئی ... یار سول اللہ

پہرین جیتون مین جو مر جاین مہینے	زندہ رہجاین یہ ہی جاند است ہمکو
بخی والی تری کوچہ کی کہان کی آپین	جیتی جی بخشی ہی اللہ نے جنت ہمکو
دشت یثرب ہی فرشتے نہ ہمین بہجاین	سیر جنت سی فزون ہوویگی وحشت ہمکو
شام سی صبح تلک تاری جو ہم گنتی مین	یاد آتی ہی کوئی چاند سی صورت ہمکو
بخدا لطف عجب لطف ہو گر جنت مین	کفش برداری حضرت کی ہو خدمت ہمکو

ردیف ہا

ہی عشق دلکو اوس خیر الوریٰ کی ساتھ	لیتا ہی جسکا نام خدا بھی ثنا کی ساتھ
ہی انس ہم ن تو مجکو ہر اک انبیا کی ساتھ	پر دلکو عشق ہی تو حبیب خدا کی ساتھ
مرقد ملیگا ہند مین گر مجہہ غریب کو	یثرب کو خاک جاینگی اوڑ کر ہوا کی ساتھ
اور سدم عدم کو روح انہ ہو بانی	آنکھین بہ گر متی ہوان کے ہم نقش پا کی ساتھ
یثرب کی وہ زمین ہو ہی ہان جو ھفن	اوٹھین گی روز حشر رسول خدا کی ساتھ
نعت رسول مین کہی دیوان لکہو ہی لطف	تا خلق یاد کرتی رہی مرحبا کی ساتھ

ایضاً

تڑپ رہا ہی یہ بیمار یار سول اللہ	دکھائیے اسی دیدار یار سول اللہ
نہ ملک مال ہی درکار یار سول اللہ	حضور کا ہون طلبگار یار سول اللہ
یہ ضعف ہجر سی ہون زار یار سول اللہ	کہ جان جسم کو ہی بار یار سول اللہ
غم حضور سی ہون زار یار سول اللہ	مرا علاج ہی دیدار یار سول اللہ
جو دم مین ہر دیکھ چشم تو وہین تو نظر	صحابہ آپ کی ہر چار یار سول اللہ
تمہاری کوچہ جنت کو رشک ہو لگی	جنا کمی ساری طلبگار یار سول اللہ

ردیف واو

ہی آسی ہی ... یار سول اللہ

... نجات ... یار سول اللہ

گناہگار ... یار سول اللہ

... یار سول اللہ

... یار سول اللہ

بہت بہت ... یار سول اللہ

... یار سول اللہ

... یار سول اللہ

حضرت خدا ہمیشہ ہین یہان نہان اوسکا کر
جب وقت بیکسی ہو ادبار ہین جدای مرشد
ہی علیم کہ زمین ہی شمع کی بجا انتساب
کہ گلشن فردوس ملا یہی کی مطلب
کہنا ہوا بعد کہ سر جلوہ گاہ ہی مدینہ
ہی نذر سر ہی کہ عرض کر دون و محبت

شمار سی ہین مری سر پہ بیشمار گناہ
یہی خطر ہی کہ کہینچین نہ مجہکو سوی دوزخ
غلام منفعل و نادم و خجل آپکی ہی
معاف جرم ہو حل مشکل دو عالم ہو
تمہی ہی ہادی و رہبر تمہین شفیع و شفیق

یہ بار بس ہی گرانبار یا رسول اللہ
گنہ گلی کی ہوی ہار یا رسول اللہ
مدد ہی آپکی درکار یا رسول اللہ
بحق حیدر کرار یا رسول اللہ
تمہی ہی یار و مددگار یا رسول اللہ

بجا ہی گر ہو سر **لطف** فرقدان بلند
کہ اوسکا ملتسا ہی سردار یا رسول اللہ

بلبل ہی نزول تر ہی تمنای مدینہ
دکھلای مدینہ مجہی مولای مدینہ
گویا ہی زبان بہر سخنہای مدینہ
یا ن باعث عریانی ہی سودای مدینہ
کہتی ہین یہی طالب و شیدای مدینہ
جب مثل مسیحا ہوا عیسای مدینہ
ای لطف کری لطف جو مولای مدینہ
معمور تجلا ہی ہر اک کوچہ بازار
آہوی حرم ہی نظر حور سی خوشچشم
مسجد کو کہون عرش تو غبار کو سدرہ
کہتی ہین جسی عرش بریں ہی
نہ خواہش فردوس نہ پروای ارم ہی

کیا غیرت گلزار ہی صحرای مدینہ
مر جاؤنگا کعبہ کی نہین جاکی مدینہ
روشن ہی نظر بہر تجلای مدینہ
کافی ہی ہمین دامن صحرای مدینہ
جنت کی عوض حق ہمین لوای مدینہ
محسود مسیحا ہوی مرضای مدینہ
ہم دور نکچہ دور ہی ایوان مدینہ
موسی کو دکہائینگی تماشای مدینہ
کیا غیرت فردوس ہی صحرای مدینہ
برگ سدرہ کہی مصلای مدینہ
اللہ ری بلندی کہ سکا تہا مدینہ
سو جان سی ہون مبتلا شیدای مدینہ

ردیف یا

گر ہو رہین دو جہان
ای لطف

ردیف نون

ای فلک
دل تڑپتا ہی حبیب کبریا کیواسطے
لا ای یہ بندہ و کہمان کی ...

ہو گیا پیدا ازل مصطفی کیواسطے
دو جہان مین ایک ہی تجسا ...
اور لب کیا جاری روز جزا کیواسطے
ہی جگہ جہان مین اس جہان کی ...
ہوتی ہی قبول درگاہ خدا میں ...
کس کی ...

اوزلی

ای رب جو ہی نبی کی شفاعت کی آرزو
مجرم نہ اک گناہ کو ہم سو ثواب سے
دیدار مصطفی کی نہایت ہی آرزو
ای لطف بہشت میں تو پہونچون شتاب سے
وصف رخ نبی ہی جو دیوان میں رقم
روشن ہی ہم ورق ورق آفتاب سے
دل شاد ہی مراد دولت دیداری کرو
نادر شاد او [illegible] زکمان تکبن مین خواب سے
زبان مین یاد مجکو اگر شاغ اسم
یہ رتب تو کیا ہی خلد مین پہونچون شتاب سے
ای شاکرو نکیر غلام رسول ہون
رکہو معاف مجکو سوال و جواب سے
جس صفحہ مین ہی مدحت و دلنوازی کی
کم جانتا نہین اوسی جنت کی باب سے
وہ پہلو خالی حسن کی [illegible]
تشبیہ ماہ نو کو نہین اوس ابرو محراب سے
کلمہ زبان پہ دلمین تصور ہو آپ کا
غافل نہون مین نزع مین یا رب جناب سے

اوڑ گیا حضرت کا سایہ چرخ پر بنکر ہما
کیون نہون مشتاق سب ظل ہما کیواسطے

بارگاہ احمد مرسل ہی وہ دار الشفا
آئین گی عیسی جہان اپنی دوا کیواسطے

جام کوثر ساقی کوثر سی لینگی روز حشر
لاکہون ہی دیکر جناب مصطفی کی واسطے

ظلمت شب پر ہوا ہی روز روشن کا گمان
روئی ہین حسرات اوس مع الدجا کیواسطے

گر مدینہ دیکہہ پائین عیسی مریم کہین
سرزمین یہ چاہیے دار الشفا کیواسطے

سلیا ہی جیسی تمکو رحمۃ للعالمین
کسقدر زیبا کہ ہین عاصی خطا کیواسطے

ای خدیو دو جہان تم ہی ہی ایوان جلال
اک ترے ہی جہان شاہ و گدا کیواسطے

گور کی گرمی سی گہبرایا جو مداح رسول
کہل گئی جنت کی کہڑکی بس ہوا کیواسطے

میم احمد کی تمکو راز کو افشا کہین
بند کرای لطف منہ اپنا خدا کیواسطے

ایضاً

ہی مجکو عشق صاحب ام الکتاب سے
مطلق نہین ہراس ہی روز حساب سے

عشق رخ جناب رسالت مآب سے
روشن ہو وحید دل ہی مرا آفتاب سے

باغ جہان کی سیر سی دلتنگ ہو گیا
مولی بلالو خلد مین مجکو شتاب سے

محبوب وہ جو والی ہی کونین کا
بندی کو عشق ہی اوسی عالی جناب سے

یاد رخ رسول مین رویا ہون رات بہر
دیکہو ملا لو دیدۂ پرنم گلاب سے

ہجر رسول پاک مین جینا وبال ہے
ایسی مین موت آئی تو چہوٹون عذاب سے

منظور وصف زلف رخ پاک ہی اگر
پہلے زبان دہو تیے مشک گلاب سے

رو بت ہوئی جو عالم رویا مین آپ کی
بیدار بخت خفتہ ہوا اپنا خواب سے

دم بہر کا یان مقام بہی ناگوار ہی
ہندوستان سے پہونچون مین یثرب شتاب سے

ردیف یا

جب بہی مین [illegible] ہی منعو روز حشر
[illegible] مصطفی کا جاہ [illegible]
ای لطف [illegible]

ایضاً

[illegible]

خدا نے

ایضاً

خدا کی سب ہی بر حق ہیں وہ جسکو رسالت ہے — مگر محبوبیت بھی آپکو سب پہ فضیلت ہے

محمد کی در دولت کی دربانی کی عزت ہے — اسی منصب کا خواہاں میں ہی اور حاجت ہے

رسول اللہ کے صدقے سے حاصل آج عزت ہے — خدائی مجھکو کہتی ہے کہ یہ آج حضرت ہے

مری آنکھوں سے پوشیدہ جو وہ مہر نبوت ہے — ستارے کی مری گردش ہی آنکھوں کی شامت ہے

ہمیشہ ذکر حضرت ہے ہمیشہ یاد حضرت ہے — یہی اپنی عبادت ہے یہی اپنی ریاضت ہے

گناہی جیسی بتری ماتھہ امت کی شفاعت ہے — گنہگاران امت کو تری شادی جنت ہے

تری نعت مبارک سے بس اب روز افزون رغبت ہے — اسی ہی شاعران عصر کو بے حد یہ حسرت ہے

ہماری شاعری کی چار سو ای لطف شہرت ہے — خدا کا فضل ہی حاسد کو ذلت ہے مذمت ہے

سخندان ہین مرے مداح صدقے سے پیمبر کے — مرا حاسد جو منکر ہے گرفتار جہالت ہے

ملائک سر پہ آتی ہین جو نام پاک لیتا ہون — ترا نام خدا یہ اسم اعظم کیا عزیمت ہے

خدا مداح خود ہی آپ تو ممدوح ایزد ہے — بشر مین مدح خوانی کی تری کب تاب طاقت ہے

اگر ہین والضحی عارض تو ہین واللیل وہ گیسو — زیارت آپکی صورت کی قرآن کی تلاوت ہے

ہر اک مضمون عالی عالم بالا سے لاتا ہون — مری فکر رسا کی یہ اولو العزمی یہ جدت ہے

مری جینی یہ فرقت مین تمہارے موت سی شئی ہے — حقیقت مین اسی جینے پہ مرنیکو فضیلت ہے

تصور کی مدد سے عرض بیکسی یہ کرتا ہون — عزیز و مدینہ مین یہ ظاہر مری سکونت ہے

مرا اک بخشوا لینا نہین دشوار آسان ہے — تمہارے دست قدرت مین دو عالم کی حکومت ہے

خیال پاک حضرت یا خدا تشریف فرما ہو — کہ میری خانہ دل کی یہ آبادی کی صورت ہے

دکھا کا مدینہ دیکھنا سیلاب اشکون کا — اگر ایسی آشنا دیون ہی بہر لطف [illegible] ہے

تصور ہی جو آنکھون مین گل رخسار حضرت کا — نظر جس رخ پہ کرتا ہون تماشائے باغ جنت ہے

ردیف با

تصور

تصور ہی ہماری دلمین ہر دم روی حضرت کا
ڈراتا ہی مجھی مرقد کی تاریکی سی کیون داغ
ہوا ہی شوق دیدار گل رخسار حضرت کا
مشرف ہو گیا ہی جو کف پا مبارک سی
دروندان قدس کے صفت مین جو ہوا موزون
ہماری دلمین وہ مہر نعت دنوں افزا ہے
جہان کی دید کیونکر نہ آنکھین بند کر لون مین
رہا سر مین اگر جنبہ یون ہے شوق جمن سا کے
خدایا شکل دکھلا دے مجھے اپنی پیارے کی
نسیم باغ رضوان کی ہوس ہی روز و شب مجھکو
مین انکی آستانہ سی نہ سر کاونگا ہرگز
دیکھائی مین نے مین معجزی ہر اک پیمبر نے
خدا نے رحمۃ للعالمین جسکو فرمایا
کہا جو کچھ نے حضرت سی کہا حضرت نے امت سے
اولوالعزمی رسائی ہی تری معراج نکی
تری رحمت بازار مین تری بخشش ہو سکی
تری ظل حمایت سے تعلق جسکو پیدا ہی
مجھی جس طرح ہی تمنا ایمان سلامتی مین
دکھا دو ان لعینونکو دراز و رید اللہی

وہ ہی آئینہ ہی جسمین تصویر پیمبر ہے
برای روشنی قبر عشق خال انور ہے
ہمارا دامن نظارہ اب جیب گل تر ہے
وہ پتھر لعل سی ہی لال سورج منور ہے
نظر مین اہل جوہر کی وہ صرع سلک گوہر ہے
کہ جسکی ذرہ ذرہ سی خجل خورشید محشر ہے
مری آنکھونکو ہر پل شوق دیدار پیمبر ہے
تو اکدن دیکھنا یہ سر ہی اور در کا پیمبر ہے
کہ اب دل جا بجا غم مین بصورت سیماب مضطر ہے
ہوا گلزار امکانی مجھی ایما بادصرصر ہے
مری قالب مین جبتک روح ہی ذوق وہ سر پر ہے
یہ وہ حضرت ہین جنکا معجزہ ظاہر فلک پر ہے
شفاعت ہم گنہگارونکی ایسی کی پیغمبر ہے
زبان پاک گویا شربت قند مکرر ہے
تری رتبہ کو پہونچا کونسا ایسا پیمبر ہے
تری امتکو محشر کا کچھ غم ہی نہ کچھ ڈر ہے
وہ کہتی ہین کیا محشر ہی کیا خورشید محشر ہے
کرون کیا عرض امولا علی سب تجھ پہ ظاہر ہی
کہ خیبر اکلہ اثر در اوکھاڑا باب خیبر ہی

ایضاً

تیغ کہتی ہی کہ وصف قد مولا مجھکو
عطارد مدرہ سی اب تخت کا و خواب مجھکو
روز و شب حسرت صحرای مدینا مجھکو
خلد مین رہنی کی صورت کوئی پیدا مجھکو
سر کی بل مینہ ہی اب قصد مدینا مجھکو
بخت برگشتہ کو اس راہ ہی پیدا مجھکو
دلمین عشق اس رخ پر نور کو پیدا مجھکو
زنگ آلودہ ہی آئینہ مصفا مجھکو
کیا بیمار ہی ترا ام خدا ام تعویذ
دور جان نہ کچھ تعویذ گلکا مجھکو

تری خاک قدم نے عرش اعظم کو صفا بخشی — تری مقدم سے پائی زیب و زینت قصر جنت نے
خدا کو تیری ہے باعث خدا والون نے پہچانا — وگرنہ پہنچا اہل زمین خالق کو کب پہچانا تھا خلقت نے
جگر شکل کتان صد چاک ہی اب اوسکی دوری سے — کیا شق القمر انگشت سے جس بدر طلعت نے
ہوئی کافور کفار رنگی دیسی کفر کی ظلمت — چراغ دین کیا روشن جب اوس شمع ہدایت نے
بجھی آتش سے دوزخ کی ہوئی فردوس سالک کو — یہ احسان کیے حضرت نے امت پر شفاعت نے
گنہگاران امت پر ہے سایہ اوسکی رحمت کا — سدا چھتری لگائی جسکی سر پر ابر رحمت نے
ملائک جسکی دربانی کی خاطر ہاتھ ملتے تھے — در دولت پر اوسکی پہنچایا قسمت نے
خدا سے بخشوا دینگے نبی امت ایکدم مین — شفاعت کو ملائی جب جان بخش ستمگر نے
کہینچون سرد آہین اور نہ ہر دم کیون گرا مین ہون — جلا مارا جلا ڈالا آتش فرقت کی شدت نے
بشارت ہے کہ نہ کچھ خیر کی نہ ہو غم اوسکو — تقاضا حضرت آدم کو بخشا جسکی عزت نے

خدا کی حمد ہے لطف اس کی شایان مین
نبی پاکی کیا صلی علی حضرت کی امت نے

گنج دل مین نقد عشق سید ابرار ہے — گنج یہ کا ہیکو ہے گنجینہ اسرار ہے
زور پر پیری مین ضعف جسم زار ہے — جان و دل کیا روح جسکو نالفس بیکار ہے
خواہش جنت نہ دوزخ کا خطر زنہار ہے — میرا مولا میرا آقا احمد مختار ہے
جس زبان پر وصف تیغ ابرو خمدار ہے — وہ زبان کا ہیکو ہے اک سیف جوہر دار ہے
خلد سے حشر کی جہت جاوگی سب بگلم — عاصیوان احمد مختار کی غمخوار ہے
مدح محبوب الٰہی کی نہو جس سے عیان — نظم ہو یا نثر ہونا کارہ ہے بیکار ہے
تیری باعث سے ہوا آدم کا نہ جنت میں دخل — حق تو یہ ہے یا نبی تیری بڑی سرکار ہے

ردیف با

مقطع

لطف

ای لطف مین ... صاحب جود و سخا ... [illegible]

ایضاً

باعث پیدائش خلق خدا پیدا ہوا
شفیع و منت اور رہنما پیدا ہوا
نور سے اسلام کے عالم منور ہو گیا
واہ کیا بدر الدجیٰ صلّ علیٰ پیدا ہوا
فخر عالم حبیب کبریا اسلام حق قائم ہوا
جس گھڑی مین مظہر ذات خدا پیدا ہوا
حضرت آدم سی تا عیسیٰ تمام آئے وہ سب
نو بہار گلشن مصطفیٰ پیدا ہوا
نور سے جسکی ظہور عالم امکان ہوا
اب وہ نور خالق ارض و سما پیدا ہوا
جسکی ہی حرمت مخلوق اور کتابوں مین ...
وہ ہی محبوب جناب کبریا پیدا ہوا
بہر تسلیم جسکی ... [illegible]
یہ مداح رسل نام خدا پیدا ہوا
نام احمد ... جسکا نام عرش پر

بخشیگا خدا بخشائیگا سب میری گناہ
خوش نہ آئی کی مجھی حورین جو غلمان کی جہان
مدحت نور جمال پاک کا دیکھو اثر
گرد گرد ندان حضرت سی ستارے ہین خجل
کسکی دندانِ مبارک کی صفت لکھتی ہین لطف

یہ بہرہ ساہی حبیب ایزد غفار سے
خوگرفتہ ہون نبی کی سایہ دیوار سے
ہو گیا پرنور حلیہ شعر کا اشعار سے
مہر و مہ شرمندہ ہین رخسار پر انوار سے
ہی قلم بہتر ہمارا ابر گوہر بار سے

ایضاً

یون انبیا ہین میری پیمبر کی سامنے
زاہد کو قصر خلد مبارک ہو یا نہی
دیکھا ہی جسنی قامت حضرت وہ کہتا ہی
جس طرح قدر ماہ نہو روبروی مہر
جس مردی کو نہ حضرت عیسیٰ جلا سکین
گر مجھ سی کو حصہ گر وکو جنت عطا کرو
رتّی ہین مار سحر ہین معجزی ضعیف ہین
مصرع نہ موزون کا کوئی اس سے بچ گیا
ہر وقت مجھ سے پند یہ تمیز فوادی کی ہی
گو خضر ہادی رہ صحرای یا رسول
خالق سی بخشوا کی کرین اہل جنت
سورج بھی ہی ذرہ ہی جو یا ہی نہی
کچھ تو سمجھ لیا ہی جو دلسی دو شہا کی ہی

تاری ہون جس طرح مہ انور کے سامنے
بستر حقیر کا ہو تری گھر کی سامنے
گلشن مین خاک جاؤن صنوبر کی سامنے
یون آفتاب ہی رخ انور کی سامنے
لی آؤ اسکو میری پیمبر کے سامنے
کیا مال ہی یہ منشی توانگر کی سامنے
کعبہ کی سامنے لف پیمبر کی سامنے
طوبیٰ ہی پست قد پیمبر کے سامنے
رہ سر بکف مدام پیمبر کے سامنے
کیا ملتجی ہون آپ سی محشر کے سامنے
یہ بات کیا ہی شافع محشر کے سامنے
خورشید آپ کے رخ انور کے سامنے
بیٹھا ہون سر جھکا کی تری در کے سامنے

ایضاً

وہ زمین پر زینت ارض و سما پیدا ہوا
حسن رخ کا وصف ... الضحیٰ بدر الدجیٰ پیدا ہوا
رنج و غم ... [illegible]
اب وہ ختم المرسلین و انبیا پیدا ہوا
... [illegible]
دولت ایمان سے ... پیدا ہوا
واہ واہ کیا ... [illegible]

سرخ

لطف ان کا احمد کہ جنکی خاک ہی جہان
جو حبیب کبریا صل علی پیدا ہوئے

الضحیٰ

آج وہ شمس الضحیٰ شمس الضحیٰ پیدا ہوئے
آج وہ بدر الدجیٰ بدر الدجیٰ پیدا ہوئے
آج وہ صل علی جنکی شان میں صل علی پیدا ہوئے
مصطفیٰ مولا کی الفت ہی ہوئی جنکی طفیل ہر آن یک
آدم وہ آدم کی ہی زینت جنکی فرشتہ الوری پیدا ہوئے
آج وہ جن کی معلی شفیعی ہی نبی
جنکی باعث سے معلی خدا پیدا ہوئے
آج وہ جن کی ہی اعلیٰ خدا کی بعد اعلیٰ جنکا
از بس عالی خدا کی بعد اعلیٰ العلی پیدا ہوئے
آج وہ اعلی علی العلی خلق مخلوق جہان
نور سی جنکی ہوئی ہی خلق خدا پیدا ہوئے
آج وہ نور خدا نور ہدیٰ سب
وہ بشیر و نذیر جنکی مشتق ہی نام
آج وہ مجتبیٰ نامی بنی پیدا ہوئے

کفر کفار و نسی ہو کر و بہو کہتا ہی آج منکر و انکار تعظیم نبی سی باز آؤ آدمی کیا ہین وہ ستی جو ہین اس دم کھڑی		کافرو کا فور ہو نور الہدیٰ پیدا ہوئے سر کی بل وہ ٹھو سنو حبیب مصطفیٰ پیدا ہوئے ستے ہین یہ جسدم حبیب کبریا پیدا ہوئے

پیر او نہین کی نور کا مجلس مین اس دم ظہور
نور سی ای **لطف** جنکی انبیا پیدا ہوئے

آج فخر انبیا صل علی پیدا ہوئے زینت ارض و سما صل علی پیدا ہوئے حامد و محمود و احمد خاص ہی جنکا لقب حضرت آدم سی جن حضر تک نہایت جنکی ظہور نور سی جنکی ہوئی تھی آتش نمرود سرد نوح کی کشتی بچی جنکی سبب طوفان سے ای خضر تھی تمکو جنکی پیروی کی جستجو ہر نبی کی جو شب معراج ہونگی مقتدا کیون نہ بت ساری خدا کی گر ہین سجدہ مین آج رجعت خورشید ہی جنکو طاقت تھی صبح نزع مین اور قبر مین محشر مین کرینگی جو مدد ہاتھ مین جنکی لوای حمد ہوگا روز حشر جو کہ ہر امت سی بھلی بخشوا مین کی گنہگار آج امت کی ہین یکسون غم شاہ و محتاج غنی		شافع روز جزا صل علی پیدا ہوئے رونق ہر دو سرا صل علی پیدا ہوئے وہ محمد مصطفیٰ صل علی پیدا ہوئے اب وہ ختم الانبیا صل علی پیدا ہوئے آج وہ نور خدا صل علی پیدا ہوئے آج وہ ہی ناخدا صل علی پیدا ہوئے لو وہ رہبر رہ نما صل علی پیدا ہوئے وہ امام و پیشوا صل علی پیدا ہوئے مظہر ذات خدا صل علی پیدا ہوئے آج وہ شمس الضحیٰ صل علی پیدا ہوئے آج وہ مشکل کشا صل علی پیدا ہوئے وہ شفیع روز جزا صل علی پیدا ہوئے عاصیون پیشوا صل علی پیدا ہوئے مقصد شاہ و گدا صل علی پیدا ہوئے

ردیف یا

یا مین کی گمراہ راہ رست ہی جنکی سبب
آج وہ نور الہدیٰ نور الہدیٰ پیدا ہوا
عقدہ لاحل جہان کی ہونگی حل جنکی سبب
آج وہ مشکل کشا مشکل کشا پیدا ہوا
رحمۃ للعالمین جنکو خدا فرماتی **لطف**
آج وہ مجھ سخا مجھ سخا پیدا ہوا

تمام شد بفضلہ و کرمہ

قطعہ

یعنی لکھی تاریخ ہین نکی جو نبی
اس کی پیش وہ پیش خدا روز شمار
لکھا گیا دفتر اعمال نکو اس کا
تمام بہرو جنکی سب جمع ضمن ہم وقم
ہا ایک زور دے نہ فروزانی
ہم اپنی سنا بجا لا کی اختر کار
فتوای ... جائی بین نہ سب جی کرین جو لطف ہی
آخر مین نامہ اعمال مین ہو بر افتخار
دکھایا

غزل حافظ محمد حسن ... بدایونی

دکھایا جائیگا جب میرا نامہ اعمال
خدا وہ لطف کمائی عجب اوٹھائیگا لطف
یقین ہی تجھی پڑھی جائینگی درود اوس دن
ادھر کے نعت پڑھی جائیگی ادھر درود
پھر اوسکی بعد چہ پیش خدا کرونگا پیش
پھر اوسکی بعد کرونگا یہ عرض خالق سے
تری حبیب محمد کا مدح خوان ہوں میں
کرم سے اپنی مجھی بخشدے مری مولی

اور اوسمیں ہوگی لکھی نعت سید ابرار
پڑھونگا لطف میں نعت نبی پکار پکار
شمار کر نہ سکے جز خدا کوئی زنہار
رہیگی میری تملک وز حشر یہ تکرار
جو غم اوٹھایا ہی ہجر نبی میں لیل و نہار
بحق احمد مختار و حیدر کرار
ہزار ہوں میں بد اطوار لاکھ بد کردار
بہت ہوں عاجز و محتاج بیکس و ناچار

مجھی امید قوی ہی یقین واثق ہی
عجب نہیں اگر ای لطف بخشدی غفار

ہزار شکر جناب کبریا کا کہ دیوان لطف تصنیف مولوی لطف علیخان ساکن
بریلی کہ مشتمل بر نعت جناب رسول مقبول ہی مطبع نظامی میں باہتمام
محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مرحوم ماہ شوال ۱۲۷۹ ہجری
میں مطبوع ہوا اور شائقین شعر و سخن اور عاشقین مدائح حضرت رسول
زمن صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت کو لذت صوری و معنوی سی بہرہ مند
کیا امید ہی کہ جو شخص اس دیوان لطافت عنوان سے حظ اوٹھائے
مصنف اور کارگزاران اس مطبع کو دعای خیر سی یاد فرمائینگے
اور اجر اسکا جناب ایزد برحق سی پائینگی وصلی علی محمد وآلہ
واصحابہ اہل بیتہ اجمعین

العبد

محمد عبد الرحمن

محمد روشن خان ... محمد عبد الرحمن ...

قطعہ و غزل